© rasailojaraid.com

● کتاب: تذکرہ وسوانح حضرت مولانا سید اسعد مدنی رحمتہ اللہ علیہ (اشاعت خاص ماہنامہ ''القاسم'')
مرتب: مولانا عبدالقیوم حقانی　ضخامت: ۵۱۲ صفحات　قیمت: درج نہیں
ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، خالق آباد نوشہرہ

مولانا سید اسعد مدنی ؒ شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ کے فرزند ارجمند تھے ۔۱۹۲۸ء میں پیدا ہوئے ۔ دورہ حدیث دارالعلوم دیو بند سے کیا۔ اپنے عظیم والد گرامی کی رحلت کے بعد ان کے جانشین مقرر کیے گئے ۔ بھارت کے اکابر علماء نے آپ کو ''امیر الہند'' کا خطاب دیا۔ وقت وصال ہزار ہا مدارس ، مساجد ، سکول و کالج آپ کی سرپرستی میں دینی و دنیوی علوم کی تدریس کا فریضہ انجام دے رہے تھے اور اُن کا یہ عمل آج بھی جاری ہے ۔ ہندی کو سرکاری و تعلیمی زبان قرار دیا گیا تو حضرت اسعد مدنی میدان میں آئے ۔ مسلمانوں کا تشخص برقرار رکھنے کے لیے ایک نظم قائم کیا۔ نتیجتاً ہر مسلم نوجوان ہندی کے ساتھ ساتھ اپنی علاقائی اور اردو زبان کا پوری طرح ماہر ہے۔ ہندو ساہو کاری نظام سے مسلمانوں کو نکالنے کے لیے اسلامی بینک قائم کیا جس سے مسلمانانِ ہند کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کا موقع ملا۔

سیاسی میدان میں مولانا اسعد مدنی ایک شاہسوار کے طور پر سامنے آئے ۔ وہ تین بار بھارتی پارلیمنٹ کے رکن بنے جگہ جگہ مسلم پرسنل لاء بورڈز قائم کر کے اسلامیانِ ہند کے پرسنل حقوق کا مکمل تحفظ کیا۔ حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ نے اپنے ماہنامہ ''القاسم'' کی خصوصی اشاعت مولانا اسعد مدنی کے نام کر کے خاصے کا کام کیا ہے۔ جو مدتوں یاد رکھا جائے گا۔ (تبصرہ: سید یونس الحسنی)

● کتاب: نقشِ سرسید (سرسید کے سیرت و افکار کا تنقیدی جائزہ)　مصنف: ضیاءالدین لاہوری
ضخامت: ۳۱۰ صفحات　قیمت: ۱۵۰ روپے　ناشر: جمعیۃ پبلیکیشنز، وحدت روڈ لاہور

ضیاءالدین لاہوری صاحب نے سرسید کی شخصیت اور مذہبی و سیاسی نظریات کو اجاگر کرنے کے لیے بہت سا کام کیا ہے۔ انہوں نے ساری زندگی کو اس کارخیر کے لیے وقف کر دیا ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ سرسید کو ویسا ہی پیش کیا جائے' جیسے کہ وہ تھے۔ اور جیسا کہ سرسید نے خود کو ظاہر کرنا چاہا۔ آزادی کے بعد پاکستان میں سرسید کی ایک اور ہی تصویر تیار کی گئی۔ جس کا اصل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لاہوری صاحب جب سرسید کی تصویر سے گرد جھاڑتے ہیں تو ان کے سینے پر انگریزی تمغے نمایاں طور پر دکھائی دیتے ہیں۔ جنہیں سرسید نے نہایت فخر کے ساتھ اپنے چوڑے سینے پر آویزاں کیا تھا۔

اس کتاب کے چند اہم موضوعات۔

اسباب بغاوت ہند کے پس پردہ۔ سرسید کی انگریز نوازی اور وقت کا تقاضا۔ سرسید' مرزا قادیانی اور انگریزی حکومت۔ ولیم میور، دیانند سرسوتی اور سرسید۔ ''سرکشی ضلع بجنور'' میں سرسید کی پرچہ نویسی کی دو عبارتیں ۔ سرسید اور مرزا قادیانی کی ہم نوائی کا ایک عکس۔ ''نصرۃ الابرار'' میں سرسید کے خلاف ایک فتوے کی جزوی عبارت۔ مسئلہ اطاعت پر سرسید کی ''تفسیر القرآن'' سے ایک اقتباس۔ لاہوری صاحب لکھتے ہیں:

''ایک سرسید وہ ہے جسے میں نے اور آپ نے نصابی ضرورتوں کے تحت کتابوں میں پڑھا اور نصاب سے

© rasailojaraid.com